



## رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ ﷺ منادی کرنے والے کو بھیجا کہ وہ کہے نماز کے لیے جمع ہو جاؤ، لوگ جمع ہو گئے اور آپ ﷺ آگے بڑھے تکبیر ہوئی اور آپ ﷺ دو رکعتوں کو چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھایا

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ ﷺ منادی کرنے والے کو بھیجا کہ وہ کہے نماز کے لیے جمع ہو جاؤ، لوگ جمع ہو گئے اور آپ ﷺ آگے بڑھے تکبیر ہوئی اور آپ ﷺ دو رکعتوں کو چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھایا  
[صحیح] [متفق علیہ]

رسول ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو آپ ﷺ منادی کرنے والے کو بھیجا جو سڑکوں اور بازاروں میں 'الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ' (نماز ہونے جارہی ہے) کی لوگوں میں منادی کرے، تاکہ وہ انہیں نماز پڑھائیں، اور ان کے لیے اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ انہیں بخش دے، ان پر بارانِ رحمت کا نزول فرمائے اور ان پر اپنی ظالمی و باطنی نعمتوں کو سدا بہار کر دے اور وہ سب مسجد نبوی میں جمع ہوئے، اور اپنی جگہ کی طرف بڑھے جہاں سے نماز پڑھایا کرتے تھے، چنانچہ آپ ﷺ انہیں ایک ایسی نماز پڑھائی جو ان کی ان نمازوں سے بالکل مختلف تھی جس کے لیے عادی تھے، جو خارج از معتاد کائنات کی نشانیوں میں سے ایک نشانی تھی؛ اس نماز کے لیے اقامت نہیں کی گئی، آپ ﷺ نے تکبیر کی اور دو سجدوں میں دو رکوع کیا، اور (پھر دوسری رکعت کے لیے بھی) دو سجدوں میں دو رکوع کیا، یعنی ہر رکعت میں دو دو رکوع اور دو دو سجدے کیے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5214>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

